روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 27 جنوری 2007ء 7 محرم 1428 ہجری 27 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 22

حضرت حسینؓ کے اقوال

حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

سچائی عزت ہے، جھوٹ عجز ہے، راز امانت ہے، حق ہمسائیگی قرابت ہے، امداد دوستی ہے، عمل تجربہ ہے، حسن خلق عبادت ہے، خاموشی زینت ہے، بخل غربت ہے، سخاوت دولت مندی ہے اور نرمی عقل مندی ہے۔

(تاریخ الیعقوبی جلد2 ص246 احمد بن ابی یعقوب بن جعفر دار صادر- بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

امام حسین ؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 336)

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

ترجمہ:- میری جان و دل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچہ پر قربان ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 97)

اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الھدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 364)

ہم ان کو راستباز اور متقی سمجھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 328)

حضرت امام حسین سید المظلومین تھے۔ (ترجمہ عربی عبارت سر الخلافہ- روحانی خزائن جلد 8 ص 353)

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب وبیگم صاحبہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان کے Urine Infection میں تقریباً 90 فیصد افاقہ ہوگیا ہے الحمدللہ۔ دو دن بعد دوائی بند کر دی جائے گی۔ بلڈ پریشر اور دل کی حالت بھی تسلی بخش ہے۔ شوگر بھی پہلے سے زیادہ نارمل ہو رہی ہے۔

لیکن حضرت آپا جان صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کو گھبراہٹ اور سانس کی تکلیف بار بار ہو رہی ہے۔ بلڈ پریشر بھی دن میں ایک دو دفعہ بڑھ جاتا ہے اور خاص دوائیوں کے استعمال کے باوجود صحت تسلی بخش نہیں ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگ شخصیات کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

کیا آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے خطبہ جمعہ سنا ہے

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین بجلی ربوہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بوجہ ضروری مرمت درج ذیل تاریخوں میں مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالشکر، چھنیاں، دارالبرکات، رحمٰن کالونی بیوت الحمد، نصیر آباد اور ڈاور کے محلہ جات کی بجلی مورخہ 31 جنوری، یکم، 10، 12، 14، 15 اور 17 فروری 2007ء کو صبح 8:30 بجے تا 4:30 بجے شام بند رہے گی۔ نیز مورخہ 8،7،6 فروری 2007ء کو صبح 8:30 بجے تا 4:30 شام سارے ربوہ کی بجلی بند رہے گی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر (ربوہ)

ایک عظیم قربانی

حسین ابنِ علیؑ تیری عظمتوں کو سلام
یزیدیت کے مقابل پہ جرأتوں کو سلام
قیامِ حق کے لئے ایک عظیم قربانی
ترے عمل کی بلندی و وسعتوں کو سلام
شبیہ سرورؐ کونین پیکر اوصاف
ترے جمال ترے صبر، قناعتوں کو سلام
زمیں پہ سجدہ ترا عرش پر شمار ہوا
تری جبین مقدس کی رفعتوں کو سلام
ترے لہو نے کیا کربلا کو ارضِ حرم
ہر ایک ذرے میں مستور جنتوں کو سلام
تری یہ جنگ عداوت نہ تھی محبت تھی
نبی کے دین سے تیری محبتوں کو سلام

چوہدری شبیر احمد

درخواست دعا

مکرم عبدالسمیع نون صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم قریشی محمود الحسن صاحب سرگودھا کچھ عرصہ سے شدید علیل ہیں اور کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ آپ لمبے عرصہ سے جماعتی خدمات بےلوث بجالارہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ طاہرہ مبشرہ صاحبہ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز فضل عمر ہائی سکول ربوہ تحریر کرتی ہیں میری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم اقبال احمد غضنفر صاحب مربی سلسلہ (مغربی افریقہ) مورخہ 10 جنوری 2007ء کو مختصر علالت کے بعد اپنے مولا حقیقی سے جاملیں۔ آپ نیک عبادت گزار، ہمدرد اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی خاتون تھیں۔ کافی لمبا عرصہ کوارٹر تحریک جدید میں رہائش پذیر رہیں بعد میں دارالعلوم شرقی حلقہ نور میں اپنا مکان بنوا کر وہاں شفٹ ہوگئیں۔ کوارٹر تحریک جدید میں رہائش کے دوران قرآن مجید پڑھانے کا سب سے بڑا سینٹر آپ کا گھر تھا۔ جہاں سے سینکڑوں بچوں نے قرآن مجید پڑھا اور قرآن کے نور سے منور ہوئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 11 جنوری 2007ء کو بیت المہدی میں بعد نماز عصر مکرم جمال الدین صاحب (ر) مربی سلسلہ نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم نعیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں تین نواسے، چار پوتیاں اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں قرب عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ہمارا حامی وناصر ہو۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم انوار الدین صاحب سکنہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام نشمیہ انوار سے تبدیل کر کے صالحہ انوار رکھ دیا ہے۔ آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دعائے نعم البدل

مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 جنوری 2007ء کو بیٹا عطا فرمایا تھا۔ جس کو سانس کی تکلیف کے پیش نظر ہسپتال کے Paeds Unit میں رکھا گیا چار دن تک یہ بچہ مصنوعی آکسیجن پر رہا مگر اللہ تعالیٰ کی منشاء کے تحت مورخہ 23 جنوری کو فضل عمر ہسپتال میں اپنے مولیٰ کو پیارا ہوگیا۔ بچے کا نام حضور انور نے قبل از پیدائش فرحان احمد عطا فرمایا تھا اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا تھا۔ اسی دن گیارہ بجے گھر کے صحن واقع دارالصدر شمالی میں مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب نائب ناظم دارالقضاء نے جنازہ پڑھایا اور تدفین کے بعد بچے کے دادا مکرم چوہدری نور احمد صاحب عابد نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین اور عزیز واقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے فضل سے نعم البدل سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم کرامت اللہ صاحب کارکن نظارت مال خرچ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ سمیرا کھوکھر صاحبہ اہلیہ مکرم کلیم احمد کھوکھر صاحب آف جرمنی کو مورخہ 18 جنوری 2007ء کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام ندیم احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرم ایم بشیر احمد چوہدری صاحب ایڈووکیٹ گلشن راوی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عطیہ صدف صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم مسرور احمد صاحب ابن مکرم منصور احمد صاحب واشنگٹن میری لینڈ مورخہ 13۔ اکتوبر 2006ء کو بیت الرحمٰن میں محترم ضیاء الحق کوثر صاحب نے دس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر کیا۔ مورخہ 27۔ اکتوبر کو نیویارک میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اگلے دن واشنگٹن میری لینڈ میں محترم منصور احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کی تقریب کا اہتمام کیا۔ مکرمہ عطیہ صدف صاحبہ مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خاں صاحب آف کینیڈا کی نواسی اور محترم چوہدری محمد شریف احمد صاحب سابق صدر جماعت ٹیکسلا کی پوتی ہیں اور مکرم مسرور احمد صاحب محترم عبدالباقی صاحب بھاگلپوری کے نواسے اور محترم عبدالقدیر صاحب کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خیروبرکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم داؤد احمد شاکر صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر طیب احمد منصور صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ Dr.Luo Xuan بنت مکرم Luo Zaiming صاحب مکرم احسان احمد باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ جنوبی کوریا نے مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو احمدیہ سنٹر سیئول میں بعوض چالیس لاکھ ساؤتھ کورین وان حق مہر پر کیا۔ مورخہ 10 ستمبر 2006ء کو احمدیہ سنٹر تھیگو جنوبی کوریا میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ Luo Xuan کا نام احمدیت قبول کرنے پر ازراہ شفقت عطیۃ الرحمٰن عطا فرمایا ہے۔ مکرمہ عطیۃ الرحمٰن صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے 2005ء میں عالمی بیعت کے موقع پر جماعت میں شامل ہونے کی توفیق دی تھی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم منور احمد صاحب خورشید لندن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیہ خورشید صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ مصطفیٰ کمال صاحب ابن مکرم ڈاکٹر راجہ رحمت اللہ صاحب مرحوم آف بھمبر ضلع گجرات کو اللہ تعالیٰ نے 23 دسمبر 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام "درعدن" تجویز ہوا ہے۔ احباب کرام سے بچی کی درازی عمر نیز بابرکت زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے اور یہ کہ وہ خاندان کیلئے صحیح رنگ میں قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

داخلہ دارالصناعہ

شارٹ کورسز (چھ ماہ) برائے آٹو مکینک، ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ، آٹو الیکٹریشن جنرل الیکٹریشن، پلمبنگ، ووڈ ورک، محنتی، تجربہ کار اور باہنر سٹاف کی زیرنگرانی داخلے جاری ہیں۔

دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ
فون: 6214578 موبائل: 0333-6706920
(نگران دارالصناعہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب

حضرت امام حسینؓ کا عالی مقام

حضرت امام حسینؓ تاریخ اسلام کی وہ مشہور شخصیت ہیں جن کی یاد آج بھی صدیاں گزرنے کے بعد ہر سال تازہ ہو جاتی ہے اور یہ نام قیامت تک اسی طرح روشن و تابندہ رہے گا۔ کیونکہ خلفائے راشدینؓ کے عہد کے بعد جس واقعہ نے اسلام کی دینی، سیاسی اور اجتماعی تاریخ پر سب سے زیادہ گہرا اثر ڈالا ہے وہ امام حسینؓ کی شہادت کا عظیم واقعہ ہے۔ دنیا کے کسی المناک حادثہ پر نسل انسانی کے اس قدر آنسو نہ بہے ہوں گے جس قدر اس حادثہ پر بہہ چکے ہیں۔ چودہ سو برس میں چودہ سو محرم گزر چکے ہیں اور ہر محرم اس حادثہ کی یاد تازہ کرتا رہا۔ یہ معرکہ کربلا ایک الگ موضوع ہے جو بڑا تفصیل طلب ہے۔ میرے اس مضمون کا مقصد یہ ہے کہ حضرت امام حسینؓ بحیثیت ایک انسان کے کس نمایاں حیثیت کے حامل تھے۔

3 شعبان 4ھ بروز دوشنبہ بمطابق 8 جنوری 626ء مدینہ منورہ میں حضرت امام حسنؓ حضرت فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ کے بطن سے حضرت علیؓ کے گھر پیدا ہوئے۔ آپؓ کی ولادت سے قبل حضرت ام فضلؓ جو نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب کی پھوپھی ہیں۔ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج رات میں نے نہایت ہی خوفناک اور ہولناک خواب دیکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا خواب دیکھا ہے؟ حضرت ام فضلؓ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا کہ فرشتہ آیا اور اس نے حضورؐ کے جسم اطہر سے گوشت کا ایک ٹکڑا کاٹ کر میری گود میں رکھ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے خواب سن کر فرمایا کہ تم نے بہت مبارک اور مبشر خواب دیکھا ہے۔ انشاء اللہ میری بیٹی فاطمہؓ کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا جو تمہاری گود میں پرورش پائے گا۔ اس خواب کے بعد حضرت فاطمہؓ سے حضرت حسینؓ پیدا ہوئے اور ام فضلؓ ہی ان کی کھلائی پر مقرر ہوئیں۔

ولادت کے بعد حضرت حسینؓ کو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپؐ ان کو دیکھ کر بہت مسرور ہوئے۔ آپؐ نے ان کے دونوں کانوں میں اذان و اقامت کہی۔ ساتویں دن عقیقہ کروایا۔ حضرت امام حسینؓ کا جسم نبی کریم ﷺ کے جسم مبارک کے ساتھ بہت مشابہت رکھتا تھا۔

(البدایہ والنہایہ جلد 6 ص 150)

آنحضرت ﷺ حضرت حسنؓ و حسینؓ سے نہایت درجہ محبت فرماتے تھے جس کا اظہار رحمۃ للعالمین کے مختلف اقوال اور مختلف معاملات سے ہوتا ہے۔ حسنؓ و حسینؓ کو ذرا سی بھی تکلیف ہوتی تو آنحضرت ﷺ سخت بے چین ہو جاتے۔ ایک بار آپؐ حضرت فاطمہؓ کے مکان کے پاس سے گزر رہے تھے کہ حسینؓ کے رونے کی آواز آئی جس پر آپؐ تڑپ اٹھے۔

ایک دن رسول کریم ﷺ حالت سجدہ میں تھے کہ حسینؓ آپؐ کی پشت پر سوار ہو گئے جب تک حسینؓ اتر نہ گئے نبی کریم ﷺ نے سجدے سے اپنا سر نہ اٹھایا۔ حضرت امام حسینؓ سے حضورؐ کی محبت اور قلبی تعلق کا اندازہ ان الفاظ سے کیا جا سکتا ہے کہ حسینؓ مجھ سے ہے اور میں حسینؓ سے ہوں۔ حضرت عبدالحق محدث دہلوی مدارج النبوۃ جلد اول میں فرماتے ہیں۔

رسول اللہؐ کی صاحبزادیوں کی اولاد کی نسبت حضورؐ کی طرف جاتی ہے۔ چنانچہ رسول اللہؐ نے فرمایا ہر نبی کی اولاد اس کے صلب سے ہے اور میری اولاد علی کے صلب سے ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ دونوں (حسنؓ و حسینؓ) میری بیٹی کے فرزند ہیں۔ اے خدا! میں ان دونوں کو محبوب رکھتا ہوں تو بھی انہیں محبوب رکھ اور جو انہیں محبوب رکھے تو انہیں بھی محبوب رکھ۔

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔

یہ میرے دونوں فرزند دنیا کے میرے دو پھول ہیں۔

حضرت حسینؓ نے مختلف اوقات میں پانچ شادیاں کیں۔

1۔ سب سے پہلی بیوی کا نام شہر بانو ہے۔ یہ یزدجرد کی بیٹی اور ایران کی شہزادی تھیں۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں اسیر ہو کر آئیں اور آپ نے یہ کہہ کر کہ یہ شہزادی کسی شہزادے کے لائق ہے حضرت امام حسینؓ کو عطا کر دی۔ ان کے بطن سے حضرت علی المعروف زین العابدین پیدا ہوئے۔

2۔ دوسری زوجہ حضرت لیلیٰ تھیں جن سے حضرت علی اکبر شہید کربلا پیدا ہوئے۔

3۔ تیسری زوجہ کا نام حضرت ام جعفر تھا جو قبیلہ قضاعہ سے تعلق رکھتی تھیں ان سے ایک بیٹا پیدا ہوا جو صغرسنی میں فوت ہو گیا جن کا نام جعفر تھا۔

4۔ آپ کی چوتھی زوجہ حضرت رباب بنت امری القیس الکلبی تھیں جن سے حضرت سکینہ پیدا ہوئیں۔

5۔ اور آپؓ کی پانچویں بیوی حضرت ام اسحاق تھیں جن سے حضرت علی اصغر (شہید کربلا) اور فاطمہ پیدا ہوئیں۔

نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد خلفائے ثلاثہؓ بھی آپ کو بے حد عزیز رکھتے تھے اور بڑی عزت کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد جب حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ ہوئے تو آپؓ دونوں بھائیوں یعنی حسنؓ و حسینؓ سے نہایت محبت اور الفت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ فاروق اعظمؓ اپنے عہد میں صدیق اکبرؓ سے بھی زیادہ حضرت حسینؓ کا خیال اور لحاظ رکھتے تھے جب کسریٰ اور قیصر کے خزانے مدینہ میں آنے لگے اور روپے کی نہایت ریل پیل ہو گئی تو حضرت فاروق اعظمؓ نے سب مسلمانوں کے وظیفے مقرر کر دیئے۔ دوسروں کو جہاں دو ہزار سالانہ فی کس ملتے تھے وہاں حضرت حسینؓ کو (صرف رسول اللہ ﷺ کا نواسہ ہونے کی وجہ سے) پانچ ہزار سالانہ کا عطیہ ملتا تھا۔ حضرت فاروق اعظمؓ کی شفقت کا ایک عجیب واقعہ حافظ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ جلد 8 ص 208 میں ذکر فرمایا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:۔

ایک مرتبہ ملک یمن سے کچھ حُلّے (عرب کا مخصوص لباس جس میں ایک چادر اور ایک تہ بند ایک رنگ کا ہوتا ہے) آئے۔ حضرت فاروق اعظمؓ نے حسب معمول ان کو تقسیم کروایا اور ان میں سے حضرات صحابہ کرامؓ کے صاحبزادوں کو بھی دیئے گئے۔ لیکن حضرت حسنؓ و حسینؓ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ یہ حُلّے اس درجہ کے نہیں جو ان حضرات کے شایان شان ہوں اس لئے خصوصیت کے ساتھ یمن کے حاکم کے پاس یہ پیغام پہنچایا اور ایسے دو حُلّے منگوائے جو نہایت عمدہ تھے اور ان حضرات کے شایان شان تھے۔

صحابہ کرامؓ کا جذبہ محبت جو ان ہستیوں کے ساتھ تھا دیکھنے کے قابل تھا۔ چنانچہ جب حضرت حسنؓ و حسینؓ حج کے موقع پر طواف فرماتے تو مسلمانوں کا عظیم الشان ہجوم ان حضرات کو گھیر لیتا اور فرط محبت سے یہ مجمع آپؓ کے لئے دعائے سلامتی کرتا ایک دن حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص خانہ کعبہ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے۔ سامنے سے حضرت حسینؓ آتے ہوئے نظر آئے۔ حضرت حسینؓ کے چہرہ انور کو دیکھ کر آپ نے والہانہ جذبہ سے کہا۔ ھذا احب اھل الارض الی اھل السماء کہ یہ حضرت حسینؓ ہیں جو روئے زمین کے تمام انسانوں میں سے آسمانی مخلوق یعنی فرشتوں کی نظر میں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں بھی یہ وظیفہ ان کو برابر ملتا رہا۔ مگر جب حضرت علیؓ کے بعد حضرت حسنؓ نے امیر معاویہ کو سلطنت دے کر ان سے صلح کر لی تو صلح نامہ میں منجملہ اور شرطوں کے یہ شرط بھی لکھی گئی کہ صوبہ اہواز کا سارا خراج حسن کو دیا جایا کرے گا اور کوفہ کے خزانہ میں جو پچاس لاکھ درہم موجود ہیں وہ سب کے سب حسنؓ کی ملکیت تصور ہوں گے تاکہ وہ ان سے اپنے قرضے ادا کریں۔ اس کے علاوہ بیس لاکھ درہم سالانہ امام حسینؓ کو وظیفہ دیا جائے گا۔ امیر شام نے نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ ان شرائط کو قبول کیا اور جب تک امیر معاویہ زندہ رہے برابر حضرت حسینؓ کو گھر بیٹھے بیس لاکھ سالانہ باقاعدگی سے وصول ہوتے رہے۔

(تاریخ الامت جلد دوئم ص 207)

علاوہ اس مقررہ وظیفہ کے دس لاکھ درہم سالانہ دربار شام سے حضرت حسینؓ کو مزید پہنچتے رہتے تھے۔ اسی پر بس نہیں بلکہ وقتاً فوقتاً کثیر مال و متاع عطیات و نذرانوں کی صورت میں امیر معاویہؓ حضرت حسینؓ کی خدمت میں پیش کرتے رہتے تھے۔

(ناسخ التواریخ جلد ششم کتاب دوم ص 78)

لیکن اتنا کچھ ملنے کے باوجود آپؓ انتہائی سادہ زندگی بسر کرتے اور دنیا کے مال و جاہ سے طبعی نفرت تھی۔ دنیوی دولت و جاہ کو کبھی آپ نے پسند نہیں فرمایا۔ نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کی پوری پوری کوشش فرماتے تھے اور آپؓ کی زندگی کے ہر گوشہ میں کمال اتباع سنت نمایاں طور پر موجود تھی حضرت حسینؓ کے مندرجہ ذیل اشعار سے ان کے پاک قلبی جذبات اور علو ہمت ہونے کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔

آپ اپنے اشعار میں فرماتے ہیں:۔

ترجمہ:۔ اگر یہ بات صحیح ہے کہ دنیا کی نعمتیں ایک نفیس چیز شمار کی جاتی ہیں تو دار آخرت میں جو ثواب ملے گا وہ بہت اعلیٰ اور بہت بہتر ہے۔

اور چونکہ یہ تمام بدن انسانوں کے فنا ہی کے لئے بنائے گئے ہیں لہٰذا انسان کا اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہوئے فنا ہو جانا سب سے بہتر ہے۔

اور چونکہ تمام روزیاں اللہ تعالیٰ نے مقدر فرما دی ہیں لہٰذا انسان کا روزی کمانے میں مختصر سی کوشش کرنا ہی زیادہ مناسب ہے۔

اور چونکہ سارے اموال جو جمع ہوتے ہیں۔ بالآخر ایک دن ان کو چھوڑنا ہی ہے۔ پھر تعجب کی بات ہے کہ جو چیز چھوڑنی ہے اس کے خرچ کرنے میں انسان کیوں بخل کرتا ہے۔

ان اشعار مذکورہ بالا سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت حسینؓ کے قلبی جذبات کس قدر پاکیزہ تھے اور آپ کی ہمت کس درجہ بلند تھی اور آپ کو دنیوی مال و جاہ سے کوئی قلبی تعلق نہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت حسینؓ کی پوری زندگی عبادت میں صرف ہو گئی اور جب موقع ہوا تو جہاد فی سبیل اللہ میں پوری جدوجہد کے ساتھ مشغول ہو گئے اور اعلائے کلمۃ الحق میں ہر قسم کی قربانیاں پیش فرمائیں۔

یزید کے دور حکومت میں جب نظام اسلام میں بہت خلل اور خامیاں رونما ہوئیں تو اصلاح کی کوشش فرمائی اور اس کوشش میں ظالموں اور جبر و تشدد کے عادی صاحب اقتدار امراء کے ساتھ جب قتال کی نوبت آئی تو بغیر کسی خوف و جھجک کے مقابلہ کے لئے تیار ہو گئے اور بالآخر ظالموں کے ہاتھوں جام شہادت نوش فرمایا اور امت مسلمہ کو یہ عبرت آموز درس دیا کہ مقصد حیات اللہ تعالیٰ کی بندگی اور حصول رضا ہے اگر اس سلسلہ میں جان دینے کی نوبت آئے تو اس سے بھی دریغ نہ کیا جائے۔

غرضیکہ حضرت حسینؓ نے کمال زہد کے ساتھ پوری زندگی گزار دی۔ آپ عبادت کا خاص اہتمام فرماتے۔ آپ کا معمول تھا کہ کثرت سے اعتکاف فرمایا کرتے تا کہ دلجمعی اور سکون کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول رہ سکیں۔ قرآن کریم کے نکات اور حدیث نبویؐ کے دقائق بیان کرنے میں ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ آپؓ نے آنحضرت ﷺ کی گود میں پرورش پائی تھی۔ اس لحاظ سے حضرت حسینؓ علم الٰہی کے بڑے فاضل تھے۔ آپؓ افصح العرب کے نواسے تھے اس لئے فصاحت، بلاغت، خطابت اور حسن بیان میں یکتا تھے۔

فیاضی آپؓ کی خاص صفت تھی۔ نہایت کثرت کے ساتھ لوگوں سے حسن سلوک کرتے اور ان کو ان کی توقع سے بڑھ کر دیتے کبھی کسی سائل کو اپنے دروازے سے مایوس نہ لوٹاتے۔ ایک مرتبہ ایک بہت ہی ضرورت مند آپؓ کے پاس آیا اور اپنی ضرورت کا اظہار کیا۔ آپؓ نے فوراً دو سو درہموں کی تھیلی اس

کے حوالے کر دی۔ جس کے بعد خود اپنے پاس اتنا بھی نہ رہا کہ رات کے کھانے کا گزارہ چل سکتا۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ کا آخری وقت آیا تو کہنے لگے کہ مجھ پر ساٹھ ہزار کا قرض ہے کاش مرنے سے پہلے یہ قرض ادا ہو جاتا۔ تا کہ جان آسانی سے نکل جاتی۔ حضرت حسینؓ پاس بیٹھے تھے۔ یہ سن کر آپؓ گھر تشریف لائے اور اسامہؓ کا سارا قرضہ بے باق کر دیا۔ ایک مرتبہ فرزدق شاعر کو ایک بھاری رقم انعام دی بڑے بھائی نے سنا تو نصیحت کی کہ ایسی فضول خرچی تمہیں زیبا نہیں۔ آپؓ نے مسکرا کر جواب دیا۔ آدمی کے لئے سب سے اچھا اور سب سے بہتر مال وہی ہے جسے خرچ کر کے آدمی اپنی عزت بچالے۔ حضرت انس بن مالکؓ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ امام حسینؓ کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک لونڈی پھولوں کا گلدستہ لئے داخل ہوئی اور اس نے امام کو یہ گلدستہ پیش کرتے ہوئے سلام کیا۔ امام حسینؓ نے فرمایا ''میں تجھے خدا کی راہ میں آزاد کرتا ہوں''۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ مجھے اس بات پر سخت حیرت ہوئی۔ انہوں نے امام حسینؓ سے عرض کیا تعجب ہے کہ ایک لونڈی پھولوں کا ہدیہ پیش کرتی ہے اور آپؓ اس کے جواب میں اس کو آزاد کر دیتے ہیں۔ امام حسینؓ نے جواب دیا۔ خدا تعالیٰ نے ہم کو یہی آداب سکھائے ہیں اور یہ آیت تلاوت کی واذا حیتم بتحیۃ امام حسینؓ نے فرمایا میں نے اس کو آزاد کر دیا۔ اس سے بہتر سلام کا جواب اور کیا ہو سکتا ہے۔

باوجود نہایت خوش اخلاق اور ملنسار ہونے کے وقار اور سکینت آپ کا خاص وصف تھا۔ لوگوں پر آپ کی ہیبت اور رعب ایسا طاری تھا کہ جب لوگ آپ کی مجلس میں بیٹھتے تھے تو نہایت ہی ادب و احترام کے ساتھ خاموش رہتے تھے اور کسی کو آپ کے سامنے بلند آواز سے بے محابا بولنے اور بات کرنے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ اس ضمن میں ایک دلچسپ واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے دمشق سے اپنی کسی ضرورت کے لئے حضرت حسینؓ کے پاس مدینہ آنا چاہا۔ اسے آپ سے کچھ کام تھا مگر وہ آپ کو پہچانتا نہیں تھا۔ اس لئے حضرت معاویہؓ کے پاس گیا تا کہ ان سے آپ کے متعلق مفصل معلومات حاصل کرے۔ حضرت معاویہؓ نے اسے بتایا دیکھو میاں! مدینہ پہنچ کر سیدھے مسجد نبوی میں چلے جانا۔ وہاں مختلف حلقوں میں مختلف لوگ بیٹھے ہوئے درس و تدریس اور تعلیم و تعلم میں مصروف ہوں گے۔ ان میں سے جو حلقہ ایسا ہو کہ اس کے سارے اشخاص نہایت خاموش مؤدب اور چپ چاپ بڑے ادب و احترام سے بالکل ساکت بیٹھے ہوں۔ ایسے ساکن حلقہ کے درمیان جو شخص نہایت پُر وقار طریقہ سے تمہیں بیٹھا نظر آئے وہی حسینؓ ہوگا۔ پس تمہیں کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تم خود ہی اسے پہچان لوگے۔ مگر یہ وقار اور تمکنت کی عادت غرور اور تکبر تک ہر گز نہیں پہنچی ہوئی تھی بلکہ پورے طور پر اپنے درجے اور مرتبے کا لحاظ رکھنے کے باوجود آپ نہایت منکسر المزاج اور سادہ مزاج واقع ہوئے تھے۔ بہت ادنیٰ درجہ کے لوگوں اور غلاموں تک سے نہایت لطف و مدارات سے پیش آتے اور بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ ان سے باتیں کرتے تھے۔ امیروں کی نسبت غریبوں سے زیادہ تعلق رکھتے اور محفل میں بڑے آدمیوں کی نسبت چھوٹے آدمیوں پر زیادہ توجہ دیتے تھے۔ انکساری اور سادگی طبیعت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ایک مرتبہ سواری پر کہیں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک جگہ چند غریب آدمی بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔ آپؓ کو دیکھ کر انہوں نے کہا۔ آئیے آپ بھی اتر کر ہمارے ساتھ کھانے میں شمولیت فرمائیں۔ اس پر بلا تکلف زمین پر بیٹھ کر ان غرباء کے ساتھ کھانا کھانے لگ گئے اور جب کھا چکے تو یہ کہہ کر سوار ہو گئے کہ ''خدا متکبر اور مغرور لوگوں کو نہایت ناپسند کرتا ہے''۔

عزم کی پختگی، ارادہ کی مضبوطی، حق و صداقت پر قیام، منافقت سے احتراز، اپنے مؤقف پر استقلال، ایثار و قربانی اور مصائب و آلام کی برداشت کے جو محیر العقول نمونے اور شواہد آپ نے اپنی زندگی میں دکھائے ہیں ان میں بلاشبہ آپ کے کردار کی مضبوطی کا بے پناہ اثر پیدا ہوتا ہے۔ اس زمانہ کے مامور سیدنا حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود حضرت امام حسینؓ کو ان الفاظ میں شاندار خراج تحسین پیش فرماتے ہیں۔

''حضرت امام حسینؓ طاہر و مطہر اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

مشعل راہ

اعمال کا وہ حصہ جو نوع انسان سے تعلق رکھتا ہے اخلاق کہلاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

انسان کے اعمال کا وہ حصہ جو بنی نوع انسان سے تعلق رکھتا ہے اخلاق کہلاتا ہے۔ اور وہی معاملہ جب خدا تعالیٰ سے کیا جائے تو اسے روحانیت کہتے ہیں۔ اگر کوئی انسان بندوں سے جھوٹ بولتا ہے تو وہ بد اخلاق ہے اور اگر خدا سے جھوٹ بولتا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ اس کی روحانیت مردہ ہو گئی ہے۔ اور جب کسی کے دونوں پہلو درست ہوں تو تب ہی وہ دیندار اور متقی کہلا سکتا ہے۔ پس جب اخلاق مطابق شریعت کئے جائیں تو وہ روحانیت کے ساتھ مل کر دین کہلاتے ہیں۔ لیکن جب وہی افعال بغیر روحانیت سے اشتراک کے تمدن کے طور پر کئے جائیں تو ایسے انسان کے متعلق کہتے ہیں کہ بڑا با اخلاق ہے۔

میں پہلے اخلاق کو لیتا ہوں پھر روحانیت کو بیان کروں گا۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اخلاق اور روحانیت میں فرق صرف یہی ہے کہ ہماری طاقتوں کا ظہور انسانوں کے ساتھ معاملات میں اخلاق کہلاتا ہے اور انہی طاقتوں کا خدا تعالیٰ کے متعلق ظہور روحانیت کہلاتا ہے۔ اس لئے جہاں میں اخلاق بیان کروں گا وہاں ساتھ ہی روحانیت کا بھی پتہ لگ جائے گا۔ اور جہاں فرق بتانے کی ضرورت ہوگی وہاں فرق بیان کر دوں گا۔

اخلاق کے مسئلہ پر غور کرنے سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ خلق کیا چیز ہے۔ اس کے متعلق اسلام کے سوا سب مذہبوں نے اور فلسفیوں نے لغزشیں کھائی ہیں اور اس کی عجیب عجیب تعریفیں کی ہیں۔ مثلاً (1) بعض کے نزدیک خلق اس گہری جڑ رکھنے والے ملکہ کا نام ہے جس سے انسانی اعمال بلا فکر و رویہ آپ ہی آپ سرزد ہوتے ہیں۔ یا جس کے ماتحت انسان بلا فکر و رویہ کسی فعل کے کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ (2) بعض کے نزدیک خلق وہ نیک مادہ ہے کہ جو انسان کے اندر خدا کی ذات پر دلالت کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (3) بعض کے نزدیک خلق وہ مادہ ہے جو لمبے تجربہ کے بعد انسان میں پیدا ہو گیا ہے اور اب ورثہ کے طور پر انسانوں میں آتا ہے۔ یورپ کے فلاسفر اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں۔

میرے نزدیک خلق اس حالت کا نام ہے جبکہ طبعی تقاضے قوت فکر کے ساتھ ملا دیئے جائیں اور ان تقاضوں سے کام لینے والی ہستی مقتدر ہو۔ یعنی چاہے تو ان سے کام لے اور چاہے تو ترک کر دے۔ اگر یہ افعال ایسے وجود سے ظاہر ہوں جس میں قوت فکر نہ ہو تو وہ طبعی تقاضے کہلاتے ہیں جیسے حیوانوں میں ہوتا ہے۔ حیوان محبت اور پیار کرتے ہیں مگر ان کو با اخلاق نہیں کہہ سکتے بلکہ طبعی تقاضے کہتے ہیں۔ پھر اگر اس قسم کے افعال ایسے وجودوں سے ظاہر ہوں جنہیں خاص رنگ میں بنایا گیا ہو جیسے نباتات یا جمادات تو انہیں ظہور قدرت کہیں گے۔

مضمون کا یہ حصہ مشکل ہے۔ اگر بعض دوست اسے نہ سمجھ سکیں تو جب یہ کتاب کی شکل میں چھپ جائے گا اس وقت سمجھ جائیں گے۔ مگر اس کے بغیر چونکہ مضمون کا اگلا حصہ نہیں چل سکتا اس لئے بیان کرتا ہوں۔ اگلا حصہ آسان ہے وہ سب دوست سمجھ سکیں گے۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص176)

فرخ سلمانی

حضرت مسیح موعود کی کتاب ایام الصلح کے اہم مضامین

مختصر سوال و جواب کی شکل میں

س۔ ہر ایک بیت العلم کی کنجی کیا ہے؟
ج۔ دعا
س۔ انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے کونسے ہیں جو ہمیشہ سے اس کے خادم ہیں۔
ج۔ دعا اور تدبیر
س۔ انذاری پیشگوئی دعا سے ٹل جانے کی مثال کس نبی کے قصہ میں ہے۔
ج۔ حضرت یونسؑ
س۔ کن دو چیزوں کے ساتھ بلائیں ٹل جاتی ہیں۔
ج۔ دعا، صدقات
س۔ بعض نبیوں کی بد دعا سے ان کے مخالف ہلاک ہوئے۔ چند کے نام لکھیں۔
ج۔ حضرت نوحؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔
س۔ نماز کا مغز اور روح کیا ہے۔
ج۔ دعا
س۔ دعاؤں کے نتیجہ میں کونسے دو طور سے نصرت حاصل ہوتی ہے۔
ج۔ 1۔ بلا کو دور کرنا۔ 2۔ بلا کی برداشت کے لئے قوت عنایت کرنا۔
س۔ ام الصفات کونسی ہیں۔
ج۔ ربوبیت، رحمانیت، رحیمیت، مالکیت یوم الدین
س۔ قبولیت دعا کا تعلق صفات اربعہ میں سے کس خاص صفت سے ہے۔
ج۔ رحیمیت
س۔ مالکیت یوم الدین کو حضور نے کونسا فیضان قرار دیا ہے۔
ج۔ فیضان اخص
س۔ صفات اربعہ عالم آخرت میں کتنی صفات میں تبدیل ہو جائیں گی۔
ج۔ آٹھ
س۔ اھدنا الصراط المستقیم کا جملہ کونسی صفت کے مقابل پر واقع ہے۔
ج۔ الرحمان
س۔ یہود کو کس نبی کے واپس آنے کا وعدہ دیا گیا تھا اور کس کی شکل میں پورا ہوا۔
ج۔ ایلیا یوحنا یعنی یحیٰؑ
س۔ دین پر حملے کرنے والی کتابوں اور رسالوں کی تعداد کتنی ہے۔
ج۔ سات کروڑ
س۔ اونٹوں کے بیکار ہو جانے کے متعلق رسول اللہؐ کی پیشگوئی کس ایجاد کے ذریعہ پوری ہوئی اور ایام الصلح کی تصنیف کے وقت اس پر کتنے سال گزر چکے تھے۔
ج۔ ریل۔ 50 سال
س۔ خداشناسی کا نہایت اعلیٰ ذریعہ کیا ہے۔
ج۔ دعا
س۔ ہر نبی کی نسبت پرانی پیشگوئیوں کے دو حصے کونسے ہیں۔
ج۔ (1) بینات اور محکمات۔ (2) متشابہات
س۔ توریت میں جھوٹے نبی کے لئے کیا سزا مقرر ہے۔
ج۔ قتل
س۔ حضور نے اپنے دعویٰ کے متعلق کامل تسلی کے کیا چار طریق بیان کئے ہیں۔
ج۔ نصوص صریحہ۔ دلائل عقلیہ۔ تائیدات سماویہ۔ ابرار کی شہادتیں
س۔ حدیث کی کس کتاب میں حضرت ابن عباس نے توفی کے معنے وفات کے کئے ہیں۔
ج۔ صحیح بخاری
س۔ روح کو قبضہ میں لینے کی دو صورتیں کیا ہیں۔
ج۔ نیند۔ موت
س۔ رسول اللہؐ کی وفات کے متعلق کس صحابیؓ کے ایک آیت پڑھنے پر تمام صحابہؓ نے آپ کی وفات کا یقین کر لیا۔
ج۔ حضرت ابوبکرؓ
س۔ نزیل کے کیا معنے ہیں۔
ج۔ مسافر
س۔ عقائد تثلیث کس شہر میں پیدا ہوئے تھے۔
ج۔ دمشق
س۔ رسول اللہؐ نے مسیح موعود کو کس شہر کے قریب منارہ پر نازل ہوتے ہوئے کشفاً دیکھا۔
ج۔ دمشق
س۔ امہات المومنین میں سے رسول اللہؐ کے بعد لمبے ہاتھوں والی بیوی سب سے پہلے فوت ہوئی۔ لمبے ہاتھوں سے کیا مراد ہے۔
ج۔ سخاوت
س۔ دائرہ پنجاب کا مرکز حکومت قدیم سے کون سا شہر ہے۔
ج۔ لاہور
س۔ قادیان لاہور سے کتنے میل کے فاصلہ پر ہے۔
ج۔ 70 میل
س۔ مدینہ کی وبا رسول اللہ کو کس شکل میں دکھائی گئی۔
ج۔ پراگندہ شکل عورت
س۔ حضرت عیسیٰؑ اور مسیح موعود کے رنگ حدیثوں میں کیا بیان کئے گئے ہیں۔
ج۔ سرخ۔ گندم گوں
س۔ حکومت پنجاب نے طاعون کی وجہ سے کس سال حج کرنے سے روک دیا تھا۔
ج۔ 1898ء
س۔ دار قطنی جس میں حدیث کسوف وخسوف ہے کتنے سال پہلے لکھی گئی۔
ج۔ 1100 سال
س۔ حضرت نوحؑ اور حضرت مسیحؑ کے وقت ظاہر ہونے والا ستارہ مسیح موعود کے زمانہ میں بھی نکلا اس کا کیا نام ہے۔
ج۔ ذوالسنین
س۔ مسیح موعود کا کتنے فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر نزول مقدر تھا۔
ج۔ دو
س۔ اللہ تعالیٰ نے حفاظت قرآن کے کونسے 4 ذریعے اختیار فرمائے۔
ج۔ حفاظ، ائمہ و اکابر، متکلمین، روحانی انعام پانے والے
س۔ رسول اللہؐ نے کس شخص کو اس امت کا فرعون قرار دیا۔
ج۔ ابوجہل
س۔ فرعون کی دریائے نیل میں غرقابی سے مشابہ کونسا واقعہ رسول اللہ کی زندگی میں رونما ہوا۔
ج۔ غزوہ بدر
س۔ سلطنت روم اور سلطنت برطانیہ میں کونسی خوبی مشترک تھی۔
ج۔ مذہبی آزادی
س۔ قرآن کی کن سورتوں میں خصوصیت سے دجال زمانہ اور اس سے پناہ مانگنے کا ذکر ہے۔
ج۔ آخری تین سورتیں
س۔ افغانوں کا مورث اعلیٰ کون ہے اور اس کی شادی کس صحابی کی بیٹی سے ہوئی۔
ج۔ قیس۔ خالدؓ بن ولید
س۔ بخت نصر کے حملے اور بابل میں جلاوطنی کے بعد یہود کے 12 میں سے کونسے دو قبائل واپس آئے تھے۔
ج۔ یہود، بن یامین
س۔ قریش اپنے شجرہ نسب کو کس نبی تک پہنچاتے تھے۔
ج۔ حضرت اسماعیلؑ
س۔ حضور نے افغانوں کے بنی اسرائیلی ہونے پر کتنے دلائل بیان کئے گئے۔
ج۔ 7
س۔ افغانوں کا عروج کس حکمران کے زمانہ میں شروع ہوا۔
ج۔ شہاب الدین غوری
س۔ ہندوستان میں افغانوں کی حکومت کی بنیاد کس کے ذریعہ پڑی۔
ج۔ بہلول لودھی
س۔ رسول اللہؐ نے کس صحابی کے متعلق فرمایا کہ اس کی قوم ثریا سے ایمان کو واپس لائے گی۔
ج۔ حضرت سلمان فارسیؓ
س۔ حضرت مسیحؑ کے وقت میں ملت موسوی کس قوم کے حملوں سے خطرناک حالت میں تھی۔
ج۔ یونانی حکماء
س۔ ولی کی کرامت کس کا معجزہ ہوتی ہے۔
ج۔ نبی متبوع
س۔ حضور نے کن 3 دشمنوں کی ہلاکت کا بطور نشان ذکر فرمایا۔
ج۔ لیکھرام۔ آتھم۔ احمد بیگ
س۔ حضور نے اپنے متعلق 3 اہل کشف کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا ہے۔ ان کے نام لکھیں۔
ج۔ حضرت شاہ ولی اللہ۔ نعمت اللہ ولی صاحب۔ گلاب شاہ صاحب
س۔ کس بزرگ نے لکھا ہے کہ مسیح موعود کا بعض مسائل میں علما سے اختلاف ہوگا۔
ج۔ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی
س۔ "حسبنا کتاب اللہ" کس بزرگ صحابی کا قول ہے۔
ج۔ حضرت عمرؓ
س۔ ڈاکٹر کلارک کے مقدمہ میں کونسی 3 قومیں حضور کے خلاف اکٹھی ہو گئی تھیں۔
ج۔ آریہ۔ عیسائی۔ مسلمان
س۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں طاعون کہاں پھیلی تھی۔
ج۔ شام
س۔ قرآن کریم اور حدیث میں طاعون کے کیا نام رکھے گئے ہیں۔
ج۔ رجز۔ نغف

(باقی صفحہ 6 پر)

قبض کیا ہے؟ جب آنتوں کے کام کرنے کی

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بالغ افراد میں قبض کا مرض

اقسام۔ وجوہات۔ علامات اور علاج

رفتار سست ہو جائے۔ یا ان میں غذا سے محلول کا، بدن میں غیر ضروری انجذاب بڑھ جائے یا جب غذا میں پانی کی مقدار کم ہو۔ تب جسم میں غذا کے ضروری اجزاء کے انجذاب سے جو پھوک بچ رہتا ہے (جسے پاخانے کا نام دیا جاتا ہے) وہ کچھ سخت ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً آنتوں سے اس کا اخراج مشکل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اسے زور لگا کر نکالنا پڑتا ہے۔ جس سے مقعد میں تکلیف ہوتی ہے۔ بعض اوقات سخت پاخانے کے آنتوں سے گزرنے کے دوران رگڑ کے باعث مقعد میں جلن اور تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔

ویسے تو غذاؤں میں عارضی تبدیلی کچھ دنوں کے لئے غیر مستقل قبض میں مبتلا کر سکتی ہے۔ دودھ پینے والے بچوں میں ماں کی بعض دوائیں اور غذائیں بھی قبض کا باعث بنتی ہیں۔ مگر یہ امر پریشانی کا باعث نہیں، کیونکہ اس سے کوئی سنگین بیماری پیدا نہیں ہوتی۔ البتہ اگر قبض مستقل رہے تو یہ متفکر ہونے کی بات ضرور ہے اور مریض کے لئے لازم ہے کہ کم از کم اسے علم ضرور ہو کہ اس کی قبض کی وجہ کیا ہیں تا کہ وہ اس سے بچاؤ کے لئے کوئی قدم اٹھا سکے۔ کیونکہ قبض کا علاج نہ کرنے کی صورت میں مستقبل میں کئی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں بواسیر (Piles)، اپنڈی سائٹس، آنتوں کا ایک دوسرے کے اندر چلے جانا۔ آنتوں میں رکاوٹ، گھبراہٹ، پیٹ پھولنا، پیٹ میں درد اور دل کا مصنوعی دورہ جیسی بیماریاں شامل ہیں۔

قبض کی اقسام

اس کی پہلی قسم (Spastic Constipation) کہلاتی ہے۔ اس میں آنتوں کی بافتیں تیزی سے اس انداز میں کام کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ کہ اندر کی گولائی تنگ ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت زیادہ اعصابی تناؤ، بہت زیادہ مرغن، چٹ پٹی غذا یا قبض کشا ادویہ کے ضرورت سے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان اشیاء سے پرہیز کر کے اس قسم کی قبض سے بچا جا سکتا ہے۔

قبض کی دوسری قسم (Flaccid constipation) کہلاتی ہے اس میں آنتوں کے کام کرنے کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور آنتوں کی بافتیں آنتوں میں موجود غیر ضروری اجزاء جسم سے خارج کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ اس قسم کا قبض ان افراد کو زیادہ ہوتا ہے جو آسائش کی زندگی گزارتے ہیں یا جو بالکل ورزش نہیں کرتے۔

وجوہات

قبض کی ایک بڑی وجہ تو یہ ہے کہ لوگ اب زیادہ ''فاسٹ فوڈ'' استعمال کرتے ہیں۔ ان کھانوں میں نہ تو سبزیوں کا ریشہ شامل ہوتا ہے اور نہ اناج کا چھلکا۔ اور یہی دونوں اجزاء آنتوں میں پانی کو روکے رکھنے میں مدد و معاون ہوتے ہیں۔ ان ہی کی وجہ سے پاخانہ نرم سا آتا ہے۔ اور رفع حاجت کے وقت آسانی خارج ہوتا ہے۔

انسانی جسامت اور موسم کی مناسبت سے دن بھر موسم گرما میں چودہ سے بیس گلاس اور موسم سرما میں آٹھ سے تیرہ گلاس و دیگر مشروبات درکار ہوتے ہیں۔ اس مقدار سے کم پانی پینے سے غذا آنتوں میں خشک سے خشک ترین ہوتی جاتی ہے۔ اور نتیجے کے طور پر آنتوں کو یہ غذا جسم سے باہر دھکیلنے میں بے حد دقت پیش آتی ہے۔

تیسری وجہ دیر تک بیٹھ کر کام کرنا اور ورزش بالکل نہ کرنا ہے۔

چوتھی وجہ بعض ادویہ کا ردعمل ہے۔ خاص طور پر وہ ادویہ جن کا جزو کوڈین (Codein) یا فولاد (Iron) ہوتا ہے۔ ایسی دوائیں ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

خواتین میں بعض اوقات ہارمون میں تبدیلی کی وجہ سے بھی قبض ہو جاتا ہے۔

بعض افراد میں اپنے گھر کے علاوہ کہیں اور رفع حاجت نہ کرنے کی عادت بھی ہوتی ہے۔ یا رفع حاجت کو کسی اور ضروری کام کی وجہ سے ملتوی کرنا بھی قبض کا باعث بن سکتا ہے۔ ایسی عادات کو فوری ختم کرنا بے حد ضروری ہے۔

علامات

قبض چونکہ مختلف وجوہ کی بنا پر ہوتا ہے۔ اس لئے اس مرض میں مختلف مریضوں کی علامات بھی ایک سی نہیں ہوتیں۔ مثلاً معمول کی رفع حاجت کے وقفے کا بڑھ جانا۔ خشک اور سخت پاخانہ آنا۔ رفع حاجت کے وقت پاخانے کے لئے زور لگانا۔ پاخانہ کرنے کے دوران مقعد میں تکلیف ہونا۔ یہ احساس ہونا کہ پاخانہ ہے مگر آتے آتے رک جانا۔ رفع حاجت کی ضرورت محسوس نہ ہونا۔ پیٹ میں درد یا بغیر درد کے عارضی یا مستقل طور پر پیٹ کا پھولا رہنا۔ ریح کا اخراج نہ ہونا یا کبھی کبھار اور بہت کم ہونا۔ پاخانے کی بار بار حاجت اور اس کا نہ آنا۔ پاخانے کی حاجت ہو مگر کم آئے۔ پاخانے کی ایک بار ہی حاجت ہو یا نہ ہو۔ پیٹ میں بے چینی رہنا۔ پیٹ کا پھولنا یا اپھارہ۔ سردرد۔ کبھی کبھار قے یا الٹی۔ بچے کا ضدی ہونا۔ پاخانے کی رنگت اور حجم کا مختلف ہو جانا۔ قبض کے پاخانے کا رنگ سفید، کالا، پیلا سبز یا سرخ بھی ہو سکتا ہے۔ زبان زرد، نارنجی یا بھوری ہو سکتی ہے۔ مریض مزاج میں چڑچڑے پن کا مظاہرہ کرتا ہے۔ جب کبھی کسی میں یہ تمام یا آدھی سے زیادہ علامات پائی جائیں۔ تو یقیناً وہ شخص قبض کا مریض ہو گا۔

سب افراد کسی ایک مقررہ وقت میں رفع حاجت کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ کچھ میں دن میں ایک سے تین بار اور کچھ میں ہفتے میں صرف دو یا تین بار رفع حاجت سے ان کے بدن کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

علاج

مریض کو چاہئے کہ وہ اپنی غذا میں سلاد، دیگر سبزیاں، پھل، دالیں، بغیر پالش کے چاول اور بغیر چھنے آٹے کی روٹی جیسے اجزاء زیادہ سے زیادہ شامل کریں۔ دن بھر میں اپنی جسامت اور موسم کی مطابقت سے ڈیڑھ سے تین لیٹر تک پانی پئیں۔ بہتر یہ ہے کہ نیم گرم پانی پینے کی عادت ڈالیں۔ حاجت محسوس کرتے ہی ''فراغت'' کے لئے جائیں۔ غذا اور آب و ہوا کی تبدیلی سے عارضی طور پر قبض ہو جاتا ہے۔ مریض کو چاہئے کہ وہ موسم، جگہ اور اشیاء کے مطابقت سے غذا میں تبدیلی کرے۔ پپیتا۔ آم یا سفید انجیر روزانہ کھائیں اور روغن زیتون کا ایک چمچہ شام کے وقت پئیں۔ سوتے وقت نیم گرم پانی سے ایک چمچہ اسپغول کا چھلکا پئیں۔ روزانہ دو میل چلیں یا جہاں تک سانس نہ پھول جائے پیدل چلتے جائیں۔ ہو سکے تو انہماک کے ساتھ زیادہ نوافل پڑھیں۔ روزانہ کچھ وقت ورزش کے لئے نکالیں۔ روزانہ رات کو سونے کے لئے لیٹتے وقت اپنے دونوں ہاتھ پیٹ پر کچھ فاصلے سے رکھ کر کلاک وائز اینڈ اینٹی کلاک وائز انہیں بار بار حرکت دیں۔ اس عمل سے آنتوں میں حرکت کو فعال ہونے میں مدد ملتی ہے۔ معدے کو قبض کشا ادویہ کی عادت نہ ڈالیں۔ بعض ادویہ سے بھی قبض ہو جاتا ہے۔ اپنے فیملی ڈاکٹر کو اس بارے میں فوراً مطلع کریں تا کہ وہ اس کے مطابق دوا میں تبدیلی کر سکے۔ اپنے روزمرہ کے کھانے میں سبزیاں، پھلیوں، دالوں اور خشک یا تازہ پھلوں کی مقدار کو بڑھا دینا چاہئے۔

اس کے علاوہ اگر مریض بعد نماز ظہر یا عصر یا سورج غروب ہونے سے دو گھنٹے قبل دو چمچے روغن زیتون پی لے یا سفید انجیر۔ پپیتا۔ آم اور سلاد (کوئی بھی شے) روزانہ موسم کی مناسبت سے کھالے۔ مزید براں صبح ناشتے میں جو اور سہ پہر اسپغول کے چھلکے کا ایک چمچہ نیم گرم پانی میں ملا کر پی لے تو اسے کبھی قبض کی شکایت نہیں ہو گی۔ اور اگر دائمی قبض بھی ہے۔ تو انشاء اللہ افاقہ ہو گا۔

قبض ان بیماریوں میں سے ایک ہے۔ جسے انسان اپنی کوشش سے قابو میں لا سکتا ہے۔ بشرطیکہ مریض اپنی بیماری کا اعتراف کرتے ہوئے کچھ ہدایات پر عمل کرے مثلاً وہ روزانہ زیادہ پانی پیئے۔ ہر روز ورزش کے لئے وقت نکالے اور اپنی غذا میں تبدیلی لائے وغیرہ وغیرہ۔

احباب جماعت کو چاہئے کہ وہ اپنی صحت کا خیال رکھیں اور اگر ممکن ہو تو سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروائیں۔ نیز سیر اور ورزش کو اپنا معمول بنالیں۔

(بقیہ صفحہ 5)

س۔ طاعون کے علاج کے لئے حضور نے کونسی دوا تیار کی اور اس پر کتنا خرچ آیا۔

ج۔ تریاق الٰہی۔ 2500 روپے

س۔ مرہم عیسیٰ کے دو اور مشہور نام کیا ہیں۔

ج۔ مرہم حواریین۔ مرہم رسل

س۔ طاعون اور ایک دوسری بیماری کا مادہ ایک ہی ہے۔ کونسی

ج۔ خارش

س۔ حضور نے پنجاب میں طاعون پھوٹنے کا رویا کس سال دیکھا۔

ج۔ 1898ء

س۔ کتاب اقتباس الانوار کا مصنف کون ہے۔

ج۔ شیخ محمد اکرم صابری

س۔ یاجوج ماجوج کا لفظ اجیج سے نکلا ہے اس کے کیا معنے ہیں۔

ج۔ آگ کا شعلہ

مسلم ممالک کے نوبیل لاریئٹ

نام	شعبہ	ملک	سال
انوارالسادات	امن	مصر	1978ء
ڈاکٹر عبدالسلام	فزکس	پاکستان	1979ء
نجیب محفوظ	ادب	مصر	1988ء
یاسر عرفات	امن	فلسطین	1994ء
احمد ایچ زوائل	کیمسٹری	مصر	1999ء
شیریں عبادی	امن	ایران	2003ء
محمد البرادی	امن	مصر	2005ء
ڈاکٹر محمد یونس	امن	بنگلہ دیش	2006ء
فریڈ اورحان پاموک	ادب	ترکی	2006ء

(خبریں 22 اکتوبر 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65748 میں زاہد ندیم

ولد عبدالمجید قوم ہنجراء پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان (دیہی شاملات) اندازاً -/100000 روپے (والدین تین بھائی مشترک)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد ندیم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 65749 میں نعیم احمد

ولد محمد امین قوم کاہلوں پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں چک نمبر 117 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد امین والد

موصی

مسل نمبر 65750 میں غلام فاطمہ

بیوہ ملک محمد افضل مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 7 مرلہ واقع دوالمیال مالیتی -/270000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ بارانی زمین 3/2 ایکڑ مالیتی -/120000 روپے میں 1/8 حصہ۔ 4۔ بینک بیلنس -/10000 روپے۔ 5۔ حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 ملک اشتیاق احمد وصیت نمبر 43677 گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان محمود ولد نور افضل

مسل نمبر 65751 میں آفتاب احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موروثی مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ کا حصہ (اس میں ہم 2 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد اسامہ بشیر ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 65752 میں چوہدری نصر اللہ خاں

ولد چوہدری رحمت خان قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 ایکڑ 6 کنال مالیتی اندازاً -/3500000 روپے۔ 2۔ سکنی مکان 13 مرلہ واقع چک نمبر 6/11-L مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ پلاٹ دس مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمینداره مبلغ -/234000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 65753 میں امۃ المتین زاہدہ

بیوہ عادل خان ایاز مرحوم قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ 10 ماشہ مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ از حصہ جائیداد خاوند 3 مرلہ زمین واقع موضع تھپلہ ضلع گجرات۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ المتین زاہدہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عروج احمد ولد چوہدری شریف احمد گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد حاکم علی مرحوم

مسل نمبر 65754 میں تنویر ظفر

زوجہ حافظ محمد ظفر اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی اندازاً -/135000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 32 تولے مالیتی -/432000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنویر ظفر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 31596 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ضیاء ولد محمد خاں

مسل نمبر 65755 میں صائمہ رشید

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ رشید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد صوبیدار بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 65756 میں شازیہ اسلم

زوجہ ظہیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7تولے 7ماشے مالیتی -/94000روپے۔ 2۔حق مہر -/3000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ اسلم گواہ شدنمبر 1 ماسٹر محمد خاں گواہ شد نمبر 2 ماسٹر عبدالسلام

مسل نمبر 65757 میں عمارہ اکرام اللہ

بنت رانا اکرام اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ اکرام اللہ گواہ شدنمبر 1 رانا عثمان احمد وصیت نمبر 43541 گواہ شدنمبر 2 رانا اکرام اللہ خان والد موصیہ

مسل نمبر 65758 میں صبیح احمد صالح

ولد عبدالوحید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صبیح احمد صالح گواہ شدنمبر 1 عبدالجبار وصیت نمبر 41520 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید والد موصی

مسل نمبر 65759 میں ارشد اسماعیل

ولد نبی بخش خان قوم لسکانی بلوچ پیشہ عرضی نویس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ساڑھے تین مرلہ واقع مجاہد آباد کالونی مالیتی -/500000روپے۔ 2۔ رہائشی مکان اڑھائی مرلہ واقع مجاہد آباد کالونی مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 20 کنال واقع جھکڑ امام مالیتی -/250000روپے۔4۔زرعی اراضی 4 کنال واقع جھکڑ امام مالیتی -/60000روپے۔ 5۔ زرعی اراضی 9 کنال واقع جھکڑ امام مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد اسماعیل گواہ شدنمبر 1 مرزا عمران احمد خان ولد مرزا صلاح الدین گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز احمد وصیت نمبر 30296

مسل نمبر 65760 میں فہیم ناصر

ولد ناصر احمد خان مرحوم قوم ہتکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرور ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم ناصر گواہ شدنمبر 1 معظم عمران طارق ولد گل محمد گواہ شد نمبر 2 تسلیم احمد طاہر ولد گل محمد خان

مسل نمبر 65761 میں رفیع احمد بلال

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بودلہ کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/500000روپے۔2 زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/250000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6587روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد بلال گواہ شدنمبر 1 مرزا عمران احمد خان ولد مرزا صلاح الدین گواہ شدنمبر 2 عطاء العزیز احمد ولد محمد اعظم اکسیر

مسل نمبر 65762 میں منور رفیق

ولد رفیق احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ دوکاندار عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور رفیق گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 والد موصی گواہ شد نمبر 2 ساجد رفیق وصیت نمبر 51114

مسل نمبر 65763 میں راضیہ نگہت

بنت رفیق احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ نگہت گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 طاہر رفیق وصیت نمبر 34050

مسل نمبر 65764 میں نذیر احمد

ولد غلام رسول مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ مزدوری عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 143۔مراد کالونی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مالی معاونت از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد باجوہ گواہ شدنمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی گواہ شدنمبر 2 محمد ظفر باجوہ ولد اللہ رکھا باجوہ

مسل نمبر 65765 میں سعدیہ افتخار

بنت افتخار احمد قوم جٹ سپراء پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 154 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ افتخار گواہ شدنمبر 1 اطہر احمد سکرانی ولد صدیق احمد شکرانی گواہ شدنمبر 2 ناصر حسین احمد باجوہ ولد اللہ رکھا باجوہ

مسل نمبر 65766 میں وقار احمد

ولد افتخار احمد قوم جٹ سپرا پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 154۔مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 ناصر حسین باجوہ

مسل نمبر 65767 میں مقصود احمد چچہ

ولد محمد صادق قوم جٹ چچہ پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی۔ بی یزمان منڈی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 14/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد چچہ گواہ شد نمبر 1 مظہر الحق بٹ ولد نور الحق بٹ گواہ شد نمبر 2 انصر محمود عابد مربی سلسلہ ولد نواب دین

مسل نمبر 65768 میں انور احمد بھٹی

ولد اختر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 17/ ایکڑ مالیتی -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 33335 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65769 میں امۃ الحفیظ

زوجہ انور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 انور احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65770 میں فائزہ

بنت انور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بھینس از والد صاحب -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ گواہ شد نمبر 1 انور احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65771 میں مقصود احمد

ولد چوہدری حشمت علی قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی (نصف حصہ) مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد نومی ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 65772 میں محمودہ بیگم

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/14000 روپے۔ 3۔ مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عمران احمد نومی ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65773 میں طیبہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ مقصود گواہ شد نمبر 1 عمران احمد نومی ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65774 میں رشید احمد

ولد سردار محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد رشید ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65775 میں حفیظہ بیگم ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65776 میں بشریٰ بیگم

زوجہ عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد م فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد حسین بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 65777 میں رضیہ سلطانہ

بنت شیخ قمر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیمان ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 سردار بخش ولد اللہ یار

مسل نمبر 65778 میں رشید احمد نوید

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ کھوکھر پیشہ کاشتکار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 16 ایکڑ واقع مبارک آباد مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 4۔ رہائشی مکان برقبہ 1250 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ بصورت بیوپار زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد نوید گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد شہاب الدین گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد اشرف ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 65779 میں مبارکہ بیگم

زوجہ رشید احمد نوید قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ندیم ولد بہاء الحق گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد اشرف ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 65780 میں آصفہ طیبہ

بنت رشید احمد نوید پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ندیم ولد بہاء الحق گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد اشرف ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 65781 میں مقصود احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 65782 میں منور احمد

ولد غلام رسول قوم بھٹی پیشہ دوکاندار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-21-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد خلیل احمد بھٹی

مسل نمبر 65783 میں ثاقب شہزاد

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب شہزاد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 65784 میں محمد منشاء

ولد چراغ دین قوم راجپوت پیشہ کھیتی باڑی عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن منور آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 1/2 ایکڑ واقع منور آباد اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منشاء گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی ولد خیر محمد بھٹی

مسل نمبر 65785 میں محمد اسحاق طاہر

ولد محمد ابراہیم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسحاق طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب ولد مظفر احمد

ولادت

❁ مکرم شیخ محمد انور صاحب ناظم انصاراللہ علاقہ ملتان تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم شیخ محمد داؤد صاحب کو 10 جنوری 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ھبۃ الودود نام عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع رحیم یار خان کی نواسی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم نعمت الرحمٰن صاحب بابت ترکہ مکرم شیخ عبدالمنان صاحب)

❁ مکرم نعمت الرحمٰن صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم شیخ عبدالمنان صاحب ولد مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/41 واقعہ محلّہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ 7.5 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور رقبہ 10 مرلہ 7.5 مربع فٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ ناصرہ خالد صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرمہ امۃ الباسط شبانہ صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم ھبۃ الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(4) مکرم نعمت الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عفت سلطانہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم بشارت احمد خان صاحب مرحوم)

❁ مکرمہ عفت سلطانہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بشارت احمد خان صاحب ولد چوہدری حسین بخش صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8/33 محلّہ دارالرحمت (فیکٹری ایریا) برقبہ 16 مرلہ 89 مربع فٹ میں سے 8 مرلہ $44\frac{1}{2}$ مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ برقبہ 8 مرلہ $44\frac{1}{2}$ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ درشہوار صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ منزہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ ندرت سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ کوکب نعیم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ بشریٰ رفیع صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم حسنات احمد صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم برکات احمد صاحب (بیٹا)
10۔ مکرمہ عفت سلطانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد اشرف صاحب ممتاز)

❁ مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ کی درخواست کے مطابق ان کے خاوند مکرم محمد اشرف صاحب ممتاز (مربی سلسلہ) بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مکان قطعہ نمبر 8/2 محلّہ دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ ان کی دو بیٹیوں مکرمہ امۃ النور ماجدہ صاحبہ اور مکرمہ صائمہ چودھری صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ امۃ النور ماجدہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ امۃ النصیر عابدہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ صائمہ چودھری صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم راجہ ناصر احمد صاحب بابت ترکہ مکرمہ نگہت رسول ناصر صاحبہ)

❁ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب ولد راجہ احمد خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ مکرمہ نگہت رسول ناصر صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10/23 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ 5 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب (خاوند)
2۔ مکرمہ فائزہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم یاسر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

حضرت امام حسینؓ غیر مسلموں کی نظر میں

واشنگٹن ارونگ

10 محرم کو حق اور باطل کے درمیان ایسا معرکہ ہوا کہ جس میں ہزاروں کی تعداد میں فوج کے سامنے 72 یا اس سے کچھ زیادہ آدمیوں کا لڑنا آسان کام نہ تھا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں سمیت آپ کے ساتھ آنے والے نوجوان اور بزرگ بھی شہید ہوئے اور زندہ بچ جانے والی خواتین، ننھے اور معصوم بچے بچیوں سمیت آپ کے سب سے بڑے صاحبزادے نے جرأت و استقامت کا عملی مظاہرہ کیا۔

مسٹر کارلائل

آؤ، ہم دیکھیں کہ واقعہ کربلا سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے، روز عاشور میں سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ شہدائے کربلا کو خدا پر کامل یقین تھا، اس کے علاوہ غیرت اور حمیت کا بہترین سبق ملتا ہے، جو کسی اور تاریخ میں نہیں ملتا۔ اس حق و باطل کی جنگ سے ایک نتیجہ یہ بھی حاصل ہوتا ہے کہ جب دنیا میں مصیبت اور غضب وغیرہ بہت ہوتا ہے، تو خدا کا قانون قربانی مانگتا ہے، اس کے بعد تمام راہیں صاف ہو جاتی ہیں۔

مہاتما گاندھی

میں نے کربلا کی المناک تاریخ اس وقت پڑھی، جب میں نوجوانی کی طرف بڑھ رہا تھا، اس نے مجھے دم بخود اور مسحور کر دیا اور حضرت امام حسین کی مقدس قربانی میرے دل میں لازوال جذبہ پیدا کرتی ہے، کیونکہ انہوں نے موت کو اپنے لئے، اپنے بچوں اور اپنے خاندان اور اپنے انصار کے لئے گوارا کیا، لیکن ظالمانہ قوتوں کے سامنے سر نہ جھکایا، میرا عقیدہ یہ ہے کہ اسلام کی ترقی، اس کے ماننے والوں کی تلواروں کی رہین منت نہیں ہے بلکہ کربلا میں دی جانے والی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔

سر رادھا کرشن (انڈین محقق)

اگر حضرت امام حسینؓ اپنی شہادت سے اسلام کے اصولوں کو از سر نو زندہ نہ کرتے، تو اسلام مٹ جاتا۔ بعد از عاشور آپ کے اقرباء و انصار کے خیموں کو آگ لگا دی گئی، بہت سے بچے تو آگ میں جل کر شہید ہو گئے، بچے کھچے قافلے کو کبھی شام اور کبھی کوفہ کے بازاروں میں تپتی ہوئی دھوپ میں گھنٹوں کھڑا رکھا گیا، اس پر بھی یزید کو سکون نہ ملا، تو اس نے کربلا والوں کو غیر معینہ مدت کے لئے قید کر دیا، کئی چھوٹے چھوٹے بچے اور بچیاں قید خانوں میں بھوک و پیاس سے شہید ہو گئیں۔

(روزنامہ جنگ 9 فروری 2006ء)

ٹیلی ویژن کا پہلا کامیاب تجربہ

قدیم طلسمی کہانیوں میں انسان کی جن خوابیدہ خواہشات کی بازگشت سنائی دیتی ہے ان میں ٹیلی ویژن کا تصور سب سے زیادہ خیال انگیز ہے۔ گو یہ ایجاد بھی انہی ایجادات میں شامل ہے۔ جن کی ایجاد کا سہرا کسی ایک فرد کے سر نہیں بلکہ مختلف افراد کے سر ہے تاہم اس ایجاد کو خیال سے وجود تک لانے میں جس موجد نے سب سے زیادہ اہم کردار ادا کیا اور اسے خواب سے حقیقت بنایا اس کا نام جان لوگی بیرڈ (John Logie Baird) تھا۔ وہ 13 / اگست 1888ء کو سکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب تار برقی ایجاد ہو چکا تھا اور انسان کی مہم جو طبیعت اب الفاظ کے ساتھ ساتھ تصویر کی ترسیل کے طریقے تلاش کر رہی تھی۔

بیرڈ، انجینئرنگ کا طالب علم تھا لیکن پہلی جنگ عظیم سے کچھ پہلے وہ خرابی صحت کی بنا پر اپنی تعلیم کو ادھورا چھوڑنے پر مجبور ہو گیا تھا۔ اسے اپنا پیٹ پالنے کے لئے مختلف النوع کام کرنے پڑے تاہم انجینئرنگ کے ساتھ اس کا لگاؤ بدستور برقرار رہا اور وہ مسلسل ایسے تجربات کرنے میں مگن رہا جن کے ذریعے تصویروں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ ترسیل عمل میں لائی جاسکے۔

2 / اکتوبر 1925ء کو اسے پہلی مرتبہ انسانی خدوخال کا عکس ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں منتقل کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اس نے اپنی ایجاد کو مزید بہتر بنایا اور بالآخر 27 جنوری 1926ء کا تاریخی دن آیا۔ یہ وہ دن تھا جب اس نے رائل انسٹیٹیوٹ کے چند ارکان اور ان کے اہل خانہ اور چند اخباری نمائندوں کو اپنی تجربہ گاہ میں جمع کیا اور انہیں اپنی ایجاد کا کامیاب مظاہرہ کر کے دکھایا۔ اور یوں اس دن کو "ٹیلی ویژن کے پہلے کامیاب مظاہرہ" کا دن بنا کر اسے انسانی ایجادات کی تاریخ میں زندہ جاوید کر دیا۔

بیرڈ اپنے اس کارنامے کے بعد تقریباً 20 برس زندہ رہا۔ اس دوران وہ بھی اور بعض دوسرے سائنسدان اور سائنسی ادارے بھی اس کی عہد آفرین ایجاد کو بہتر بناتے رہے۔ 1929ء میں بی بی سی نے ایک ٹرانسسٹر کے ذریعہ بلیک اینڈ وائٹ نشریات کا آغاز کیا۔ 2 نومبر 1936ء کو لندن کے الیگزینڈر پیلس سے ٹیلی ویژن کی باقاعدہ نشریات شروع ہوئیں اور پھر رفتہ رفتہ رنگین نشریات کے تجربے ہوئے اور یہ نشریات بھی انسانی زندگی کے روزمرہ کا معمول بن گئیں۔

14 جون 1946ء کو بیرڈ کا انتقال ہو گیا۔ تاہم ٹیلی ویژن کی شکل میں اس کا نام اور اس کا کام ہمیشہ زندہ رہے گا۔

سب سے مشہور آبشار

نیاگرا آبشاریں (Niagra Falls) کینیڈا امریکہ (زیادہ تر حصہ کینیڈا میں ہے) ہر سال تقریباً چالیس لاکھ افراد یہاں سیر کی غرض سے آتے ہیں۔

ملازمت کے مواقع

وزارت بہبود آبادی حکومت پاکستان کو عارضی بنیادوں پر سٹینو ٹائپسٹ اکاؤنٹس اسسٹنٹ، یوڈی سی اور چوکیدار وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 فروری 2007ء ہے۔ تفصیل کیلئے 23 جنوری 2007ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

تعطیل

9-10 محرم الحرام 1428 ہجری بمطابق 29-30 جنوری 2007ء کو سرکاری تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جنوری	
طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:40

STUDY & WORK IN USA

UNIVERSITY of NORTH ALABAMA

www.una.edu/international

- 177 years old, State Owned University
- Fees lower than most Universities in USA
- One of the safest campuses in the US
- 16 years of Education not mandatory for MBA.
- Annual career fairs on campus.

Programs Offered : **MASTER'S** : MBA (with a choice of specialisations), MA in Health Promotion & Human Performance. **BACHELOR'S** : Business, Computing, Economics, Finance, Broadcast Journalism, Health, Psychology, Music, Entertainment Media Production, Public Relations, Nursing, Radio-Television Film, Theatre and many more.

Free Seminars by Dr. Daniel Howard, Vice President, UNA, **from 11 am - 6 pm on Tues, 30th Jan 2007 at "Kahkashan Hall No. 1" at Hotel Holiday Inn, Islamabad. Please call to register for the Seminars.**

Authorized Representative :

Education Concern (R) : Islamabad Office
Mr. Farrukh Luqman
Office 7-B, Mezzanine Floor, Adeel Plaza, Blue Area
Cell - 03215167067, Phone - 051- 7138234
E_mail : info@educationconcern.com

Admissions Open for the June and Aug 2007 intakes !

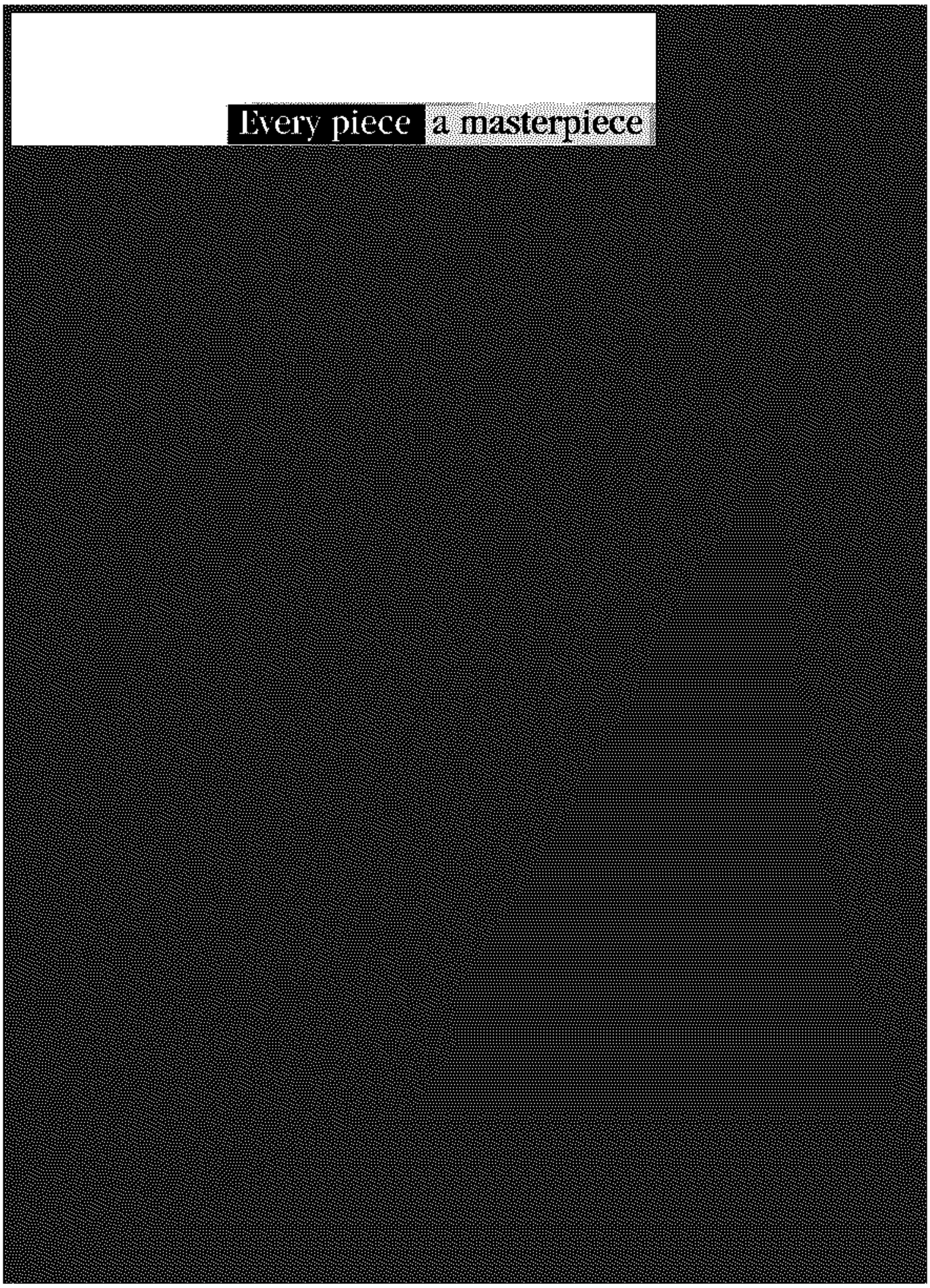

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا - منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

انتہائی ماڈرن اور فینسی چاندی کے زیورات بھی دستیاب ہیں

بشیر جیولرز

فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ

0300-7715256

فون: 047-6213292

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ

ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ مورخہ 29 جنوری 2007ء بروز سوموار صبح دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔

خواتین وحضرات استفادہ کرسکتے ہیں۔

بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ

فون 6213462-0300-9452971

GRANUM HOMOEO CLINIC

موٹاپا دور کرنے کا کورس Weight Cut جو بغیر نقصان کے آپ کو سمارٹ بناتا ہے

بذریعہ VPP دوا منگوائیں

COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547

www.granumplus.com 0302-2459987

کار برائے فروخت

سلور کلر سوزوکی بلینو ایک ہاتھ صرف 43000 کلومیٹر چلی ہوئی

برائے رابطہ ڈاکٹر مبارک احمد شریف

6213944-6214499-0321-7705199

پرسکون ماحول / فل ائر کنڈیشنڈ / وسیع پارکنگ

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا

الرفیع بینکوئیٹ ہال

ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ

6215155-6211584

C.P.L 29-FD